مدیر کے نام

ثوبیہ ہاشمی ' حیدر آباد

جنوری ۹۷ کا شمارہ تو محترم خرم مراد کا خصوصی نمبر محسوس ہوا۔ ان کی متعدد چیزیں شامل اشاعت تھیں' خصوصاً اشارات تو گویا ان کا الوداعی پیغام تھے: دنیا کی امامت سنبھالنا ہے تو یہ دس سلگتے مسائل حل کرو!

عبدالرحمٰن ' کراچی

سلگتے مسائل (جنوری ۹۷) تحریکی حلقوں میں غور و فکر کا موضوع بننا چاہیں' انفرادی ہی نہیں' اجتماعی بھی۔ اور اس غور و فکر کے نتائج کو عام بھی ہونا چاہیے۔ کوئی ادارہ سلسلہ مطالعات بھی پیش کر سکتا ہے۔

طاہر رفیق ' راولپنڈی

اپنی تربیت کیسے کریں (نومبر' دسمبر ۹۶' جنوری ۹۷) کی تکمیل کا شدت سے انتظار تھا۔ اگر مصنف کی پوری اسکیم اور نکات موجود ہوں تو ان کے کسی ساتھی کو اسے مکمل کرنے کی کوشش کرنا چاہیے۔ یہ تین اقساط بھی تربیت کے خواہش مندوں کے لیے رہنمائی کا بہت کچھ بنیادی سامان رکھتی ہیں۔

سلیم منصور ' گوجرانوالہ

دعوت الی الخیر کی ذمہ داری (جنوری ۹۷) ہر مسلمان کے لیے خصوصاً دیار غیر میں بسنے والی مسلمانوں کی کثیر آبادیوں کے لیے عمل کا پیغام تھی۔ اسلام کی دعوت میں اتنی کشش اور جدید تہذیب کے ہاتھوں پریشان انسان کے لیے اتنا سکون ہے کہ مسلمان معاشروں کی بے عملی کے باوجود' کیا پتا کعبہ کو پاسبان ادھر سے ہی مل جائیں۔

شفیق الاسلام ' کراچی

مصری معیشت (فروری ۹۷) پر مقالے نے ورلڈ بنک جیسے اداروں کا حقیقی کردار واضح کر کے بڑی خدمت انجام دی۔ ہمارے حکمران تو ان اداروں کو قوم کا محسن ہی باور کراتے ہیں اور کشکول ہاتھ میں پکڑے ان کے دروازوں پر ہر وقت موجود رہتے ہیں۔

ہدایت ولی ' پشاور

مصری معیشت پر مقالے نے برادر ملک کے حالات سے آگاہ کیا۔ دل چاہتا ہے کہ انڈونیشیا' ملائیشیا' تیونس' نائیجیریا غرض دوسرے ممالک کے سیاسی ہی نہیں' معاشی' تعلیمی' معاشرتی اور عام انسانی اہمیت کے مسائل کے